سید ابومعاویہ ابوذر بخاری

حج بیت اللہ کو یاد کر کے ایک تاثر

تمناؤں کا مرکز اک سفینہ — سمندر کا تموج قہرانی
وہ ساحل کا سکوں اسکی متانت — وہ صحرا میں تپش کی حکمرانی
وہ میقاتِ یلملم اور احرام — وہ لبیک و درود و رجز خوانی
وہ بن کھیتی کا خطہ ارضِ بکہ — وہ کعبہ کی جلال آ گیں نشانی
خوشا دیوانگی درِ طوفِ کعبہ — زہے بوسیدن سنگِ جنانی
حطیم و بابِ کعبہ پر دعائیں — وہ فیضِ عام اور رکن یمانی
وہ جدول نور کی میزاب رحمت — سوادِ کعبہ کی وہ ضو فشانی
وہ رونا اور لپٹنا ملتزم سے — وہ شوقِ وصلِ حسن لامکانی
گلوگیری وہ آوازوں میں رقت — ندامت اور اشکوں کی روانی
وہ لرزاں ہاتھ اور دامن کسی کا — وہ ترساں چہرے اور آنکھوں میں پانی
مصلائے براھیمی میں سجدے — مبارک اقتدارِ نیک بانی
وہ روحوں کی پیاس اور سوز باطن — وہ زمزم اسکی وہ فیضاں رسانی
ازل کے عہد کی تجدیدِ دائم — یہ ہیں موجِ بقا دربحرِ فانی
صفا مروہ پہ مجنونانہ گردش — وہ حیرانی میں ذوقِ کامرانی
شعب اور بوقبیس و دارِ ارقم — یہاں پوشیدہ ہے حق کی کہانی
وہ عرفات و منیٰ و مظہرِ عشق — وہ مزدلفہ کی شبِ زریں سہانی
وہ خیف و نمرہ میں عجز و تعبد — وہ مشعر میں وقوف بے مکانی
وہ ظہر و عصر کی تکبیر یکجا — وہ مغرب اور عشاء کی ہمعنانی
رقیب رو سیہ کی نامرادی — وہ رمی جمرہ وجہِ شادمانی

غلامی اور آقائی کے منظر
وہ باقی اور یہ مخلوق فانی